Gmail

Darul ifta Darul uloom <daruliftadarululoom@gmail.com>

QUESTION REGARDING MARITAL SEX

salman zahid <salmanzd1970@gmail.com>
To: Darul ifta Darul uloom <daruliftadarululoom@gmail.com>

5 September 2011 03:11

اسّلام علیکم ......حضرت یہ تمام سوالات ایسے ہیں جو میں کسی عالم کے پاسس جا کر پوچھنے کی ہمت نہیں رکھتا لیکن یہ اعمال میری زندگی میں ہیں لہذا ان میں جو گناہ ہیں یا غلط ہیں مہربانی فرما کر آگاہ کر دیں تاکے اگر غلطی ہو تو توبہ کر لوں

حضرت معلوم یہ کرنا ہے کے

١ : بیوی کے ساتہ جب وہ ماہواری کے دن گزار رہی ہوتی ہے تو اس کے ہاتہ سے مشت زنی ہو کر یا اس کی ران میں کپڑوں کی موجودگی مے اپنا اعضاء اٹکا کر انزال ہو جاتا ہے ... اس صورت مے کوئی گناہ ہے یا نہیں ؟

٢ : وظیف زوجیت ادا کرتے ہووے بیوی کے دودھ کے ایک یا دو قطرے اگر منہ میں آ جائے تو اس کا ذائقہ محسوس ہوتا ہے تو چھاتی سے منہ ہٹا لیتا ہوں اور اگر کبھی منہ میں زیادہ دودھ آ جائے تو تھوک دیتا ہوں اس کا حکم بھی بتا دیں ؟

٣ : کبھی کبھار میں اپنی منی بیوی کے ہاتہ سے نکلوا لیتا ہوں اور بیوی کی منی اپنی انگلی ڈال کر نکل دیتا ہوں چاہے وہ ماہواری سے ہو یا نہ ہو ؟

جزاک اللہ ....سلمان

(جواب منسلک ہے)

۱/۱۳۹۳

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجواب حامداً ومصلیاً

(۱)..........اگر حاجت ہو تو بیوی کے ہاتھ، ران وغیرہ سے تسکین حاصل کرنا جائز ہے۔بغیر حاجت کے اس طرح کرنے سے اجتناب کرنا چاہیے۔

فی الشامیة(۳۹۹/۲)

ویجوز أن یستمنی زوجته وخادمته اھ وسیذکر الشارح فی الحدود عن الجوهرة أنه یکره ولعل المراد به کراهة التنزیه فلا ینافی قول المعراج تأمل

(۲)...........بیوی کا پستان منہ میں لینا جائز ہے البتہ اس بات کا خیال رکھنا ضروری ہے کہ دودھ حلق میں نہ اترے اگر دودھ نکل آئے تو اس کو تھوک دیں۔دودھ چاہے ایک دو قطرے ہوں یا زیادہ ہوں اس کو نگلنا جائز نہیں۔

(۳)...........اگر شوہر فطری طریقہ سے بیوی کی تسکین پر قادر ہو تو بلا ضرورت ایسا کرنا ناپسندیدہ ہے اس طرح کے غیر فطری طریقے سے اجتناب کرنا چاہیے۔البتہ اگر شوہر فطری طریقہ سے بیوی کی تسکین پر قادر نہ ہو اور بیوی کو تقاضا ہو اور وہ بیوی کی اجازت سے یہ طریقہ اختیار کرے تو اس کی گنجائش ہے۔البتہ بیوی کے ماہواری ایام میں ایسا کرنا جائز نہیں۔واللہ اعلم بالصواب

حماداللہ لغاری

دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی

۱۸/ذیقعدہ۱۴۳۲ھ

۱۷/اکتوبر/۲۰۱۱ء

الجواب صحیح

احقر محمود اشرف غفراللہ

۱۸/۱۱/۱۴۳۲ھ

مفتی

دارالافتاء